شمارہ: 27

ماہانہ خبرنامہ انجمن خدّام القرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

اپریل 2021ء شعبان المعظم ۱۴۴۲ھ

فرمانِ الٰہی و فرمانِ نبوی ﷺ

اداریہ

تعارف قرآن اکیڈمی کورنگی

ماہِ رمضان المبارک کا جامع پروگرام (دن کا روزہ رات کا قیام)

ماہِ رمضان حصولِ تقویٰ کا مہینہ

اُم الامراض

انجمن خدّام القرآن سندھ کے تحت جاری تدریسی سرگرمیاں

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی، رجسٹرڈ مرکزی دفتر B-375 علامہ شبیر احمد عثمانی ؒ روڈ بلاک 6، گلشن اقبال کراچی۔ فون نمبر: 7-34993436-021

فرمان الٰہی

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَالۡفُرۡقَانِ ۚ فَمَنۡ شَهِدَ مِنۡکُمُ الشَّهۡرَ فَلۡیَصُمۡهُ ؕ
وَمَنۡ کَانَ مَرِیۡضًا اَوۡ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنۡ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ یُرِیۡدُ اللّٰهُ بِکُمُ الۡیُسۡرَ وَلَا یُرِیۡدُ بِکُمُ الۡعُسۡرَ ۫ وَلِتُکۡمِلُوا الۡعِدَّةَ وَلِتُکَبِّرُوا
اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىکُمۡ وَلَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ (سورۃ البقرہ:185)

ترجمہ:

رمضان کا مہینا وہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا، لوگوں کے لیے ہدایت بنا کر اور ہدایت اور حق و باطل کے درمیان امتیاز کی روشن دلیلوں کے ساتھ۔ تو جو کوئی بھی تم میں سے اس مہینا کو پائے اس پر لازم ہے کہ روزہ رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر پر تو وہ تعداد پوری کرے دوسرے دنوں میں اللہ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ سختی نہیں چاہتا تاکہ تم تعداد پوری کرو اور تاکہ تم بڑائی کرو اللہ کی اس پر جو ہدایت اس نے تمہیں بخشی ہے۔

تشریح:

ماہِ رمضان کی اصل فضیلت اور عظمت اس حوالے سے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اتمام نعمت کے طور پر نزولِ قرآن کے لیے اس ماہِ مبارک کا انتخاب فرمایا جو نوع انسانی کے لیے کامل ہدایت ہے اور جس میں حق و باطل کے درمیان فرق کر دینے والے واضع دلائل موجود ہیں۔ اس نعمت عظمیٰ کے شکرانے کے طور پر ماہ مبارک کے روزے رکھو اس حیوانی وجود کو ذرا کمزور کرو اور راتوں کو کھڑے ہو کر اللہ کا کلام سنیں تاکہ روح کی آبیاری ہو اور تقرب الی اللہ کی ایک پیاس اندر سے ابھرے۔

بیان القرآن: ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ (بخاری و مسلم)

ترجمہ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے وایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''جس نے رمضان کے روزے رکھے ایمان کے اور احتساب کے ساتھ اس کے گزشتہ گناہ معاف کردیے جائیں گے اور جس نے قیام کیا رمضان کی راتوں میں ایمان کے ساتھ اور احتساب کے ساتھ اس کے گزشتہ گناہ معاف کردیے جائیں گے اور جس نے قیام کیا شب قدر میں ایمان اور احتساب کے ساتھ اس کے بھی گزشتہ گناہ معاف کردیے جائیں گے''۔

تشریح:

جیسا کہ آیت کریمہ کی تشریح میں عرض کیا گیا ہے کہ رمضان کی اصل عظمت نزولِ قرآن کے حوالے سے یہی بات اللہ کے نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان مبارک میں بھی ہے کہ جو اجر و ثواب دن میں روزہ رکھنے کا ہے جو کہ فرض ہے وہی اجر و ثواب رمضان کی راتوں میں قیام یعنی نماز تراویح میں سماعت قرآن کا ہے جو کہ فرض تو نہیں ہے لیکن اجر و ثواب میں روزہ کے برابر ہے اور دونوں پر بخشش کا وعدہ ہے لیکن اس صوم و قیام کے لیے اللہ کے نبی اکرم ﷺ نے ایمان واحتساب کی شرط لگائی ہے۔ ایمان تو تمام اعمالِ صالحہ کے لیے بنیاد ہے کہ اس کے بغیر تو کوئی بھی عمل قابل قبول ہی نہیں یعنی میں یہ روزہ اور یہ قیام کس کے لیے کر رہا ہوں صرف اس لیے کہ اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے اور اس کا اجر آخرت میں مطلوب ہے اور احتساب یہ ہے کہ مسلسل جائزہ لیتا رہوں کہ میرا کوئی عمل اس صوم و قیام کے منافی تو نہیں یعنی کوئی لمحہ میرا نافرمانی میں غفلت و معصیت میں نہ گزرے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نبی اکرم ﷺ کی ان بشارات کا مصداق بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

معارف الحدیث: مولانا منظور احمد نعمانی رحمۃ اللہ علیہ

ماہِ صیام، رحمت و مغفرت کا خزینہ

اداریہ

قارئین محترم!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید وافر بذاتِ غافر ہے کہ خبر نامہ انجمن ماہِ اپریل 2021ء کا یہ شمارہ آپ کو، آپ کی اور آپ کے اہل خانہ کی سلامتی صحت اور ایمان کی بہترین کیفیت کے ساتھ موصول ہوگا۔ آمین

ماہِ صیام رحمت، برکت اور مغفرت کی موسلا دھار بارش کا مہینا ہے۔ رسول مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: "یہ وہ مبارک مہینا ہے جس کا ابتدائی حصہ رحمت، درمیانی مغفرت اور آخری حصہ جہنم سے نجات کا ہے۔" گویا یہ سال کا واحد مہینا ہے جس کی شروعات ہی خالق کائنات کی بے پایاں رحمت سے ہوتی ہے۔ اور اس کے انعام واکرام کا فیضان پورے ماہ جاری وساری رہتا ہے۔ سال کے بقیہ ایام انسان اپنی بد اعمالیوں، رب کی نافرمانیوں اور نفسانی خواہشات کا اسیر بن کر گزارتا ہے۔ تقویٰ اور پرہیز گاری کی راہ میں اس دنیائے رنگ وبو کی لذتیں رکاوٹ بنی رہتی ہیں۔ خوفِ آخرت کا یقینی تصور ذہن میں دھندلا جاتا ہے۔ اور انسان گناہوں کی دلدل میں دھنستا چلا جاتا ہے۔ رب کائنات کی طرف سے ان آلودگیوں اور کثافتوں کو دھونے اور اپنی روح کو صیقل کرنے کا ایک موقع انسانوں کو رمضان المبارک کی صورت میں عطا کیا گیا ہے ارشاد نبوی ﷺ ہے انسان کو روحانی ندا دی جاتی ہے کہ اے خیر کے طلب گار! آگے بڑھ اور اے شر کے طلب گار! باز آجا۔ (سنن الترمذی)

تقویٰ دراصل وہ روحانی قوت ہے جو انسان کے گناہوں کے لیے کار تریاقی انجام دیتی ہے۔ جو گناہوں کی نجاست کو مٹا دیتی ہے اور تقویٰ کا شعوری حصول انسان کے لیے معرفتِ رب کا ذریعہ بنتا ہے، اس لیے کہ خود شناسی میں خدا شناسی ہے۔ روزے کا مقصد احساس بندگی کے ساتھ ساتھ اطاعتِ امر کی تربیت دینا بھی ہے۔ مسلسل تیس دن تک روزوں کی یہ سالانہ مشق اہل ایمان میں اسی صفت کو پیدا کرنے کے لیے کروائی جاتی ہے، ورنہ اللہ کو اپنے بندے کو سارا دن بھوکا اور پیاسا رکھنے سے کیا دلچسپی ہو سکتی ہے؟ روزوں کی اس سالانہ تربیت میں یہ ضروری ہے کہ یہ مشق پورے شعوری احساس کے ساتھ کی جائے۔ اگر اس میں سے تقویٰ کی اصل روح ختم ہوگئی تو روزے کا مقصد ہی فوت ہو جائے گا۔ انسان کی اس کیفیت کی رسول کریم ﷺ نے بڑے سخت الفاظ میں مذمت کی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "کتنے ہی روزے دار ایسے ہیں جنہیں روزے سے بھوک پیاس کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا، اور کتنے ہی راتوں کو قیام کرنے والے ایسے ہیں کہ اس مشقت سے ان کے پلے سوائے رت جگے کے کچھ نہیں پڑتا۔" (سنن الدارمی)

اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت میں جو روحانیت اور ملکوتیت کا جوہر خاص رکھا ہے، روزہ اس کو ترقی دینے اور اس کی آبیاری کرنے، نفس کی تطہیر اور تزکیے کا خاص ذریعہ ہے۔ معاملاتِ زندگی میں قناعت، صبر اور تقویٰ جیسی ملکوتی صفات کی نشو ونما میں روزے کو خاص دخل ہے۔ اس کے علاوہ روزے کی حالت میں انسان پیٹ اور شہوت نفس کے خالص مادی اور بہیمی تقاضوں سے لاتعلق ہو کر ملاءِ اعلیٰ اور عالم ملکوت سے ایک روحانی ربط اور مناسبت پیدا کرتا ہے، تاہم اس مناسبت اور روحانی تعلق کے لیے نیت اور عملِ صالح شرط ہے۔

والسلام

ڈاکٹر محمد الیاس

مدیرِ تعلیم، انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

تعارف
قرآن اکیڈمی کورنگی

بانی و مؤسسِ انجمن خدام القرآن محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ نے انجمن خدّام القرآن کے حوالے سے اپنی خواہش کا اظہار کچھ اس طرح فرمایا:

"میری آرزو ہے کہ میرے بعد بھی تنظیم اسلامی اور انجمن خدّام القرآن بھرپور طریقے سے خدمتِ قرآنی اور خدمتِ دین کا مشن جاری رکھیں تاکہ میرے لیے صدقۂ جاریہ کا زیادہ سے زیادہ سامان ہو سکے"۔ (تنظیم اسلامی اور انجمن خدّام القرآن کا باہمی ربط سے اقتباس)

کورنگی کے علاقے زمان ٹاؤن میں انجمن خدام القرآن کے تحت 1995ء میں ایک ذیلی ادارہ قرآن مرکز کورنگی کے نام سے قائم ہوا۔ اس ادارے میں انجمن خدّام القرآن اور تنظیم اسلامی کی تعلیمی و تحریکی سرگرمیوں کے علاوہ ایک اسکول بنام "دی ہوپ اسلامک اسکول" بھی قائم ہے۔ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اُس نے ہمیں اس ادارے کے ذریعے تعلّم و تعلیمِ قرآن کے عظیم فریضے کی ادائیگی کا موقع فراہم کیا۔ بحمد للہ تعالیٰ سبحانہٗ ادارے کی بڑھتی ہوئی تعلیمی سرگرمیوں کے پیش نظر اسے قرآن اکیڈمی کے درجہ پر فائز کر دیا گیا۔ یہ ادارہ مجموعی طور پر بارہ سو مربع گز کے رقبے پر مشتمل ہے۔ ادارے کی عمارت میں مختلف شعبہ جات اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

شعبہ تعلیم و تدریس:

(الف) رجوع الی القرآن کورس:

ایسے حضرات و خواتین جو جدید تعلیم حاصل کر چکے ہوں رجوع الی القرآن کورس کے ذریعے انہیں عربی زبان کے بنیادی قواعد اور اُن بنیادی دینی علوم سے آراستہ کیا جاتا ہے جو قرآنِ حکیم کو سمجھ کر پڑھنے، اور فہمِ دین کے حصول کے لیے ضروری ہیں۔ قرآن اکیڈمی کورنگی میں مذکورہ مقاصد کے حصول کے لیے ماضی میں خواتین کے لیے قرآن فہمی کورس کا انعقاد کیا جاتا رہا اور الحمد للہ 2016ء سے حضرات و خواتین کے لیے رجوع الی القرآن کورس کے انعقاد کا سلسلہ جاری ہے۔ بفضل اللہ تعالیٰ اب تک چار بیجز مکمل ہو چکے ہیں۔ اور پانچواں تقریباً تکمیل کے قریب ہے۔

(ب) شعبۂ حلقات و دوراتِ دینیہ:

ایسے افراد جو علمِ دین حاصل کرنے کے لیے صبح کے اوقات میں سے اپنا وقت فارغ نہیں کر سکتے۔ ان کے لیے شام کے اوقات میں مختصر دورانیہ کے کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جس میں عربی گرامر، تجوید القرآن، سیرۃ النبی ﷺ، مطالباتِ قرآن جیسے کورسز شامل ہیں۔

دی ہوپ اسلامک اسکول:

انجمن خدّام القرآن کے زیر اہتمام 2008ء میں محترم انجینئر نوید احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی سرپرستی میں دی ہوپ اسلامک اسکول کا قیام عمل میں آیا جو کہ قرآن اکیڈمی کورنگی کے احاطہ میں واقع ہے جہاں الحمد للہ تقریباً 675 طلبہ و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ اسکول کے پیش نظر اسلامی معاشرہ کے خواب کو تعبیر فراہم کرنا ہے۔

امت کے نوجوانوں کی کردار سازی خصوصی مقصد ہے جس کے ذریعے دنیا و آخرت میں کامیابی ممکن ہو سکے۔اسکول کے مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسکول کا تعلیمی نصاب اسلام کی نظریاتی تعلیمات سے ہم آہنگ ہے۔ قرآن حکیم کے مکمل ترجمہ اور تفہیم پر مبنی خصوصی نصاب تعلیم کا لازمی حصہ ہے۔تاکہ طلبہ اپنے مقصد حیات کا شعور حاصل کر کے انفرادی اور اجتماعی دائرے میں اسلامی روح کے مطابق اپنا تعمیری کردار ادا کر سکیں۔

یہ اسکول ابتدائی قدم ہے جس کے ذریعے علوم قرآنی کی بنیاد پر ایک وسیع نیٹ ورک کی تشکیل پیش نظر ہے تاکہ نئی نسل کو دینی خطوط پر مبنی نظام تعلیم فراہم کیا جا سکے۔ابتدا ہی سے اسلام ان کی سیرت و کردار میں رچ بس جائے اور آئندہ یہی نوجوان قرآن کے داعی بن کر معاشرے کو قرآن کے نور سے منور کریں اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی راہ ہموار کر سکیں۔

شعبۂ مدرسۃ القرآن للبنین والبنات:

اس شعبہ کے تحت دو سیکشن تدریسی عمل سرانجام دے رہے ہیں ایک سیکشن مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ للبنین ہے جس میں قاری حضرات بچوں کی دینی تعلیم و تربیت میں سرگرمِ عمل ہیں اس سیکشن میں ناظرہ، قاعدہ کے ساتھ حفظ القرآن کی کلاسز بھی شامل ہیں۔دوسرا سیکشن مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ للبنات ہے جس میں طالبات کے لیے باپردہ اہتمام کیا جاتا ہے اور ان کو معلمات ہی پڑھاتی ہیں۔ان دونوں سیکشن میں فی سبیل اللہ تعلیم دی جاتی ہے۔

شعبۂ تصنیف وتالیف:

اس شعبہ کے تحت انجمن و تنظیم کے مدرسین کے آڈیو بیانات کو ٹرانسکرائب کرنا اور جرائد کے لیے مختلف موضوعات پر Article لکھنا شامل ہیں۔

شعبۂ دعوت وتبلیغ:

شعبۂ دعوت و تبلیغ کے تحت قرآن اکیڈمی کورنگی میں منعقد ہونے والے دورس اور بیانات کے ضمن میں خادمین کی دینی تربیتی کلاس اور مجالسِ نکاح میں خطبۂ نکاح کی وضاحت پر مشتمل دعوتی اور اصلاحی بیان شامل ہیں۔

شعبۂ خواتین:

شعبۂ خواتین رجوع الی القرآن کورس اور اسکول میں طالبات کے سیکشن کی دیکھ بھال، اسی طرح دوپہر کے اوقات میں مدرسۃ البنات کی نگرانی کے ساتھ ساتھ ماہانہ درسِ قرآن برائے خواتین کی ذمہ داری بھی اسی شعبہ کی خواتین ادا کرتی ہیں۔

شعبۂ مکتبہ وشعبۂ کتب خانہ (لائبریری):

ادارے میں رفقاء واحباب کے استفادہ کے لئے لائبریری و مکتبہ بھی قائم ہے جس میں محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ کے خطبات و تصانیف کے علاوہ مختلف معروف اسکالرز کے بیانات, تفاسیر و تصانیف بھی موجود ہیں جن سے رفقاء واحباب استفادہ کرتے ہیں۔اس کے علاوہ مکتبہ کے حوالے سے ہر جمعہ کی نماز کے بعد اکیڈمی سے متصل طیبہ مسجد میں اسٹال بھی لگائے جاتے ہیں۔

شعبۂ آئی ٹی (Information Technology):

یہ شعبہ قرآن اکیڈمی کورنگی میں موجود کمپیوٹرز، سرور، ملٹی میڈیا، پرنٹرز، اسکینرز، فوٹو کاپی مشین، نیٹ ورکنگ جیسے تمام معاملات کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

شعبۂ افرادی قوت (Human Resources):

اس شعبۂ کے تحت ادارے میں کل 62 افراد کام کر رہے ہیں جس میں سے 60 افراد کل وقتی ہیں اور 2 افراد جز وقتی ہیں۔

شعبۂ انتظامی امور:

قرآن اکیڈمی کورنگی اور تنظیمِ اسلامی کورنگی کے تحت منعقد ہونے والے پروگرمز کے انتظامات کی ذمہ داری شعبہُ انتظامی امور کے ذمہ رہتی ہے۔ان خدمات کے لیے ادارے میں چھ خادمین اور چھ خادمات موجود ہیں جو عمارت کی صفائی ستھرائی کے ساتھ ساتھ دیگر ذمہ داریاں بھی ادا کرتے ہیں۔اس کے علاوہ ایک ایڈمن اسسٹنٹ،ایک ٹیلیفون آپریٹر،ایک ٹیکنیشن اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔پک اینڈ ڈراپ کی سہولت فراہم کرنے کے لیے ادارے میں ایک عدد ہائی روف موجود ہے۔جس کے لیے ایک ڈرائیور بھی رکھا گیا ہے۔

تعمیرات:

یہ شعبہ ادارے میں تعمیرات ومرمت کے ساتھ ساتھ بجلی کے کنکشن، جنریٹرز کی Maintenance اور الیکٹرک پینل کی بھی دیکھ بھال کی ذمہ داری ادا کرتا ہے۔

تحریکی وخصوصی سرگرمیاں تنظیم اسلامی کورنگی شرقی اور تنظیم اسلامی کورنگی وسطی:

(الف)اسرہ جاتی اجلاس:

تنظیمِ اسلامی کورنگی شرقی اور تنظیمِ اسلامی کورنگی وسطی کے مختلف اُسروں کے اجلاس کاانعقاد ہفتہ وار بنیادوں پر جار رہتا ہے۔

(ب)ذمہ داران کاماہانہ اجلاس:

تنظیمِ اسلامی کورنگی شرقی کے ذمہ داران کاماہانہ بنیادوں پر اجلاس باقاعدگی سے منعقد کیا جاتا ہے۔اسی طرح تنظیمِ اسلامی کورنگی وسطی کے ذمہ داران کا بھی ماہانہ بنیادوں پر اجلاس کاانعقاد کیا جاتا ہے۔

(ج)ماہانہ تربیتی اجتماع:

ہر ماہ کے دوسرے ہفتہ کو مقامی تنظیم کے رفقاء کے لیے تربیتی پروگرام کا اہتمام کیا جاتا ہے۔یہ پروگرام دو سیشنز پر مشتمل ہوتا ہے،ہفتہ کی شب بعد نمازِ عشاء سے پروگرام کا آغاز کیا جاتا ہے اور رات 12 بجے پہلا سیشن کا اختتام ہوتا ہے۔دوسرے سیشن کا آغاز نمازِ تہجد سے ہوتا ہے جو تقریباً 9:00 بجے تک جاری رہتا ہے۔اسی طرح تنظیمِ اسلامی کورنگی وسطی کا بھی ماہانہ تربیتی پروگرام ادارۂ ہٰذا میں منعقد کیا جاتا ہے۔

(د)دورہ ترجمۂ قرآن:

رمضان المبارک میں قرآن اکیڈمی اور تنظیمِ اسلامی کورنگی شرقی کے تحت دورۂ ترجمہُ قرآن کا انعقاد کیا جاتا ہے۔اس پُررونق محفل میں تقریباً 450 حضرات و خواتین شرکت کرتے ہیں۔

مستقبل کے منصوبے:

گرلز کالج کا قیام	تعلیمی مناسبت سے لائبریری میں توسیع
اسکول کے مزید campuses کا قیام	خواتین کے لیے لائبریری کا قیام
ادارے میں سولر سسٹم کی تنصیب	

ماہ رمضان المبارک کا جامع پروگرام
دن کا روزہ رات کا قیام

عاطف محمود

دین اسلام میں عبادات کی دو قسمیں ہیں ایک بدنی دوسری مالی۔ بدنی عبادت سے مراد وہ عبادت ہے کہ جس میں بدن کا استعمال زیادہ ہوتا ہے جب کہ مالی عبادت میں مال کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔ نماز اور روزہ بدنی عبادات ہیں جب کہ زکوۃ مالی عبادت ہے۔ حج مالی اور بدنی عبادات دونوں کا جامع ہے۔ ان عبادات میں روزہ ایک خاص عبادت ہے چنانچہ حدیث میں آتا ہے:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبَّكُمْ يَقُولُ كُلُّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ (سنن الترمذی)

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک تم لوگوں کا رب یہ فرماتا ہے کہ ہر نیکی کا اجر دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ملتا ہے البتہ روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا روزہ جہنم سے بچاؤ کا ایک بڑا ذریعہ ہے"

قرآن حکیم میں روزہ فرض کرنے کی حکمت حصول تقوی بتائی گئی ہے چنانچہ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (سورۃ البقرۃ 183)

"اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے، تاکہ تمہارے اندر تقوٰی پیدا ہو"۔

ماہ رمضان المبارک کی فضیلتیں بہت سی ہو سکتی ہیں البتہ اس کی ایک اہم فضیلت یہ ہے کہ اس ماہ مبارک میں قرآن حکیم کا نزول ہوا۔ قرآن حکیم اللہ رب العزت کی سب سے بڑی نعمت ہے اور اس کے ساتھ جو چیز جڑ گئی اسے بے پناہ فضیلت حاصل ہو گئی چنانچہ علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ اپنی معرکۃ الآراء تفسیر میں فرماتے ہیں:

فلهذا أنزل أشرف الكتب بأشرف اللغات على أشرف الرسل بسفارة أشرف الملائكة وكان ذلك في أشرف بقاع الأرض وابتدئ إنزاله في أشرف شهور السنة وهو رمضان (تفسیر ابن کثیر)

"اسی وجہ سے اللہ تعالی نے سب سے زیادہ باعزت کتاب کو سب سے زیادہ باعزت زبان یعنی عربی میں، سب سے زیادہ باعزت فرشتے کے ذریعے، سب سے زیادہ باعزت سرزمین پر، سب سے زیادہ باعزت مہینے میں یعنی رمضان المبارک میں نازل کیا"۔

قرآن حکیم میں بھی ماہ رمضان المبارک کی فضیلت کی اہم وجہ نزول قرآن کو بتایا گیا ہے چنانچہ اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ (سورۃ البقرۃ 185)

"رمضان کا مہینا وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے سراپا ہدایت، اور ایسی روشن نشانیوں کا حامل ہے جو صحیح راستہ دکھاتی اور حق و باطل کے درمیان دو ٹوک فیصلہ کر دیتی ہیں"

دراصل ماہِ رمضان المبارک کی دو اہم ترین فضیلتیں روزہ اور قرآن حکیم کا نزول ہے۔ دوسری طرف ہم یہ دیکھتے ہیں کہ قرآن حکیم سے ہدایت حاصل کرنے کے لیے تقویٰ کا ہونا ضروری ہے اور تقویٰ کے حصول کا ایک بہت بڑا ذریعہ روزہ کی عبادت ہے۔ اور اسی مقصد کے حصول کے لیے ماہِ رمضان المبارک میں دو اہم ترین عبادات رکھی گئی ہیں یعنی دن کا روزہ اور رات کا قیام۔ کیونکہ رات کے قیام کا ایک اہم مقصد قرآن حکیم کی تلاوت اور سماعت ہے۔ چنانچہ احادیث مبارکہ میں بھی دن کے روزہ اور رات کے قیام کو ایک ہی انداز میں ذکر کیا گیا ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ (بخاری)

''جس نے رمضان میں ایمان اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے رات کو قیام کیا تو اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے''

اسی طرح ایک اور حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ (بخاری)

''جس نے رمضان میں ایمان اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے روزہ رکھا تو اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے''

ان احادیث سے یہ بات واضح ہو کر سامنے آتی ہے کہ جس طرح آدمی روزہ میں پورا دن گزارتا ہے اسی طرح یا کم از کم رات کے اکثر حصہ میں قیام یعنی تراویح میں وقت گزارے۔ چنانچہ روایات سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان المبارک میں صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کو تین دن جماعت سے نماز پڑھائی اور راوی کا بیان ہے کہ تیسرے دن اتنی طویل نماز پڑھائی کہ لگتا تھا کہ شاید آج سحری کرنے کا وقت ہی نہیں ملے گا۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے تو اس ڈر سے کہ کہیں یہ امت پر فرض نہ ہو جائے جماعت کے ساتھ نماز پڑھانے کا سلسلہ مزید جاری نہیں رکھا۔ البتہ صحابہ رضی اللہ عنہم اس کو تنہا ادا فرماتے رہے تا آنکہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں تراویح کی نماز کو باجماعت شروع کروانے کا اہتمام فرمایا جس پر آج تک متواتر عمل ہوتا چلا آ رہا ہے۔

جیسا کہ یہ بات سامنے آئی کہ ماہِ رمضان المبارک کی ایک بڑی فضیلت قرآن حکیم کا نزول ہے اور اور قرآن حکیم ہی سے تعلق کو مضبوط کرنے کے لیے رات کی تراویح کو ہمارے دین میں ایک اہم عبادت قرار دیا گیا۔ چنانچہ جمہور فقہاء کے نزدیک تراویح سنت موکدہ ہے اور اس کے ادا کرنے کے طریقے کی تفصیل میں یہ بات بیان کی جاتی ہے کہ ہر چار رکعات باجماعت ادا کرنے کے بعد اتنی دیر تک بیٹھنا مسنون ہے کہ جتنی دیر میں چار رکعات ادا کی گئی ہیں۔ اور اس وقفہ میں ہر آدمی اپنے انفرادی معمولات میں مشغول رہے جس میں دعا، مزید نوافل، قرآن حکیم کی تلاوت، ذکر و اذکار وغیرہ شامل ہیں۔ اہل مکہ طواف کیا کرتے تھے۔ اہل مدینہ مزید چار رکعات پڑھا کرتے تھے۔ اسی لیے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک تراویح کی 36 رکعات ہیں۔ اگر اس معمول کے ساتھ تراویح کی نماز ادا کی جائے تو یقیناً اس میں رات کا اچھا خاصا وقت صرف ہو گا اور یہی نمازِ تراویح کی اصل روح ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے اوپر یہی بات سامنے آئی کہ آپ ﷺ نے طویل نماز پڑھائی اسی طرح صحابہ رضی اللہ عنہم کا معمول بھی یہی نظر آتا ہے چنانچہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اپنی حدیث کی مشہور کتاب مؤطا میں صحابہ رضی اللہ عنہم کا معمول اس طرح بیان فرماتے ہیں:

عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ قَالَ ------- وَقَدْ كَانَ الْقَارِئُ يَقْرَأُ بِالْمِئِينَ حَتَّى كُنَّا نَعْتَمِدُ عَلَى الْعِصِيِّ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ وَمَا كُنَّا نَنْصَرِفُ إِلَّا فِي فُرُوعِ الْفَجْرِ

(مؤطا امام مالک)

''تراویح کی امامت کرنے والا ایک ہی رکعت میں سو سو آیات تلاوت کیا کرتا تھا یہاں تک کہ ہم طویل قیام کی وجہ سے لکڑی کا سہارا لیتے تھے اور فجر کے بالکل قریب ہی فارغ ہوتے تھے''

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ كُنَّا نَنْصَرِفُ فِي رَمَضَانَ فَنَسْتَعْجِلُ الْخَدَمَ بِالطَّعَامِ مَخَافَةَ الْفَجْرِ (موطا امام مالک)

”عبداللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا وہ فرماتے تھے کہ ہم رمضان میں تراویح پڑھ کر جب واپس آتے تھے تو اپنے خدام کو سحری جلد لانے کی تاکید کرتے تھے فجر کے طلوع ہونے کے ڈر کی وجہ سے“

عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمُزَ الْأَعْرَجَ يَقُولُ كَانَ الْقَارِئُ يَقُومُ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي ثَمَانِ رَكَعَاتٍ وَإِذَا قَامَ بِهَا فِي اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً رَأَى النَّاسُ أَنَّهُ قَدْ خَفَّفَ (مؤطا امام مالک)

”حضرت عبدالرحمن بن ہرمز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ تراویح میں قاری آٹھ رکعات میں سورۃ البقرہ کی تلاوت کیا کرتا تھا اور اگر قاری اس سورت کو بارہ رکعات میں پڑھتا تو لوگ سمجھتے کہ قاری نے آج ہلکی تراویح پڑھائی ہے“

ان روایات سے یہ معلوم ہوا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا معمول تراویح میں طویل قیام کا تھا اور اسی کو دیکھتے ہوئے فقہائے کرام رحمۃ اللہ علیہم نے اسے سنت قرار دیا ہے البتہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس میں بتدریج کمی آتی چلی گئی اور اب صورتحال یہ ہے کہ مشکل سے ایک گھنٹے میں ہی تراویح پڑھ کر لوگ فارغ ہو جاتے ہیں اور پھر رمضان المبارک کے قیمتی اوقات بازاروں اور دیگر خرافات میں ضائع کرتے ہیں۔

رمضان المبارک کا اصل مقصد قرآن حکیم سے تعلق کو مضبوط سے مضبوط تر بنانا ہے جب کہ امت مسلمہ اب اس حوالے سے انتہائی کمزوری اور غفلت کا مظاہرہ کر رہی ہے اسی کمزوری کو رفع کرنے کے لیے اور امت مسلمہ کا تعلق دوبارہ قرآن حکیم سے استوار کرنے کے لیے شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسی عزم کا اظہار اپنی زندگی کے آخری ایام میں مالٹا کی قید سے واپس آکر آپ نے علماء سے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا تھا:

”میں نے جہاں تک جیل کی تنہائیوں میں اس پر غور کیا کہ پوری دنیا میں مسلمان دینی اور دنیوی ہر حیثیت سے کیوں تباہ ہو رہے ہیں تو اس کے دو سبب معلوم ہوئے، ایک ان کا قرآن حکیم کو چھوڑ دینا، دوسرے ان کے آپس کے اختلافات اور خانہ جنگی۔ اس لیے وہیں سے عزم لے کر آیا ہوں کہ اپنی باقی زندگی اس کام میں صرف کروں کہ قرآن حکیم کو لفظاً و معناً عام کیا جائے، بچوں کے لیے لفظی تعلیم کے مکاتب ہر بستی بستی میں قائم کیے جائیں، بڑوں کو عوامی درس قرآن کی صورت میں اس کے معانی سے روشناس کرایا جائے اور قرآنی تعلیمات پر عمل کے لیے آمادہ کیا جائے، اور مسلمانوں کے باہمی جنگ وجدال کو کسی قیمت پر برداشت نہ کیا جائے“

(اقتباس از ”وحدتِ امت“ مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ)

شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی نے زیادہ دیر وفا نہ کی چنانچہ وہ اس خواہش کو عملی جامہ نہ پہنا سکے البتہ الحمد للہ موجودہ دور میں اس کام کو ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ نے خوش اسلوبی سے انجام دیا چنانچہ عوامی دروس قرآن کی مجالس کو ملک بھر میں قائم فرمایا اور رمضان المبارک میں خاص طور پر نماز تراویح کے ساتھ قرآن حکیم کی مختصر تشریح بیان کرنے کا سلسلہ بھی جاری فرمایا۔ بعض حضرات نے اس پر اعتراض بھی کیا کہ یہ ایک نئی بدعت شروع ہو گئی ہے لیکن بعد ازاں اس کی افادیت کو دیکھتے ہوئے اب الحمد للہ علماء کے حلقے میں بھی اس کو سراہا جا رہا ہے بلکہ اب خود بیشتر مساجد میں تراویح کے بعد مختصر خلاصہ کا اہتمام فرما رہے ہیں۔ اگر اس پر غور کیا جائے تو یہ کوئی بدعت نہیں ہے بلکہ اس کا جواز خود فقہاء کرام کے فتاوی سے ملتا ہے جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا کہ تراویح کا اصل مقصد قرآن حکیم سے تعلق کو مضبوط بنانا ہے اور تراویح کو حتی الامکان طول دینا سنت ہے۔ چنانچہ اگر دیکھا جائے تو آج کے دور میں الحمد للہ اس سنت کو زندہ کرنے میں ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ کا بہت بڑا کردار ہے۔ ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے اس پروگرام کو دورہ ترجمہ قرآن کے نام سے پہچانا جاتا ہے جس میں تراویح میں پڑھے جانے والے قرآن حکیم کی کچھ حصہ کی پہلے مختصر ترجمہ و تشریح بیان کی جاتی ہے پھر اتنے ہی حصہ کی تراویح میں تلاوت کی جاتی ہے۔ یہ سلسلہ قرآن حکیم کے پیغام کو عام کرنے اور اس کے پیغام کو سمجھنے میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس پروگرام کو ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ کے لیے صدقہ جاریہ بنائے اور امت مسلمہ کا تعلق دوبارہ قرآن حکیم سے استوار کرنے میں ممد و معاون بن سکے (آمین)۔

ماہ رمضان

حصول تقویٰ کا مہینا

محمد ارشد

رمضان المبارک قمری تقویم کا نواں مہینا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں اپنا خلیفہ بنا کر بھیجنے سے قبل حضرت آدم و حوّا علیہم السلام کو یہ مشاہدہ اور تجربہ کروایا کہ شیطان تمہارا ازلی و ابدی دشمن ہے، جس نے اللہ تبارک و تعالیٰ سے اس دعویٰ کے ساتھ مہلت طلب کی ہے کہ وہ انسانوں کی اکثریت کو گمراہ کر کے چھوڑے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں اس اعلان کے ساتھ بھیجا کہ میری طرف سے تمہیں ہدایت ملتی رہے گی پس جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کرے گا اس کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ حزن۔ چنانچہ اس دنیا میں قافلہ انسانیت اور سلسلہ رسالت کا آغاز ایک ساتھ ہوا پہلا انسان ہی پہلا نبی ہوا اور اس کے بعد جوں جوں انسانیت کا ارتقاء ہوا اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشد و ہدایت کا سلسلہ جاری رہا تمدن کے ہر مرحلے پر جس نوع کی ہدایت کی انسان کو ضرورت تھی اسی کے مطابق انبیاء کرام تشریف لاتے رہے شریعتیں آتی رہیں یہاں تک کہ انسانیت اپنی بلوغت کو پہنچ گئی تو اللہ تعالیٰ کی مشیت کاملہ نے انسان کو اپنی آخری کامل ہدایت اتمام نعمت کے طور پر عطا کرنے کا فیصلہ فرمایا اور اس کے لیے اللہ کے آخری نبی ﷺ کے سینہ اطہر اور ماہ رمضان المبارک کا انتخاب کیا۔ چنانچہ سورۃ البقرہ کے تیسویں رکوع میں ارشاد باری تعالیٰ ہے "رمضان کا مہینا وہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا جو کہ ہدایت ہے نوع انسانی کے لیے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور جو حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والا ہے تو تم میں سے جو پائے اس مہینے کو تو اس کو چاہیے کہ اس پورے مہینے کے روزے رکھے"، یعنی اس نعمت عظمٰی کہ جو موعظہ حسنہ بھی ہے اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے اور سینے کے امراض کی شفاء بھی ہے اور اہل ایمان کے لیے رحمت بھی ہے۔ اس کے شکرانے کے طور پر اس پورے ماہ مبارک کے روزے رکھے جائیں جس کا حاصل یہ ہے کہ انسان کے اندر تقویٰ پیدا ہو جائے جو کہ قرآن سے استفادے کی شرط اول ہے۔ چنانچہ قرآن حکیم کے بالکل آغاز ہی میں فرمادیا گیا کہ یہ قرآن متقین کے لیے ہدایت ہے یعنی بالقوہ تو قرآن پوری نوع انسانی کے لیے ہدایت ہے لیکن اس ہدایت سے فائدہ وہی اٹھائیں گے جن کے اندر تقویٰ یعنی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچنے کا جذبہ ہوگا۔

انسان دو چیزوں کا مرکب ہے ایک اس کا خاکی وجود اور ایک وہ روح جو اللہ تعالیٰ نے انسان کے اس خاکی وجود کے اندر رکھی ہے جو کہ اصل انسان ہے اور اسی کی وجہ سے انسان مسجود ملائک بنایا گیا۔ انسان کا جسم مٹی سے بنا ہے اس کی ساری ضروریات مٹی ہی سے پوری ہوتی ہیں لہٰذا اس کا سارا جھکاؤ اور دلچسپی اس عالم فانی اور مادی کی طرف ہے جبکہ روح جو اللہ کی طرف سے آئی ہے اس کا شدید میلان اللہ کی طرف ہے اور یہ اٹھنا چاہتی ہے اوپر کی طرف اور ترفع حاصل کرنا چاہتی ہے، لیکن پورا سال انسان اپنے اس مادی اور خاکی وجود پر توجہ دیتا ہے اس کو خوب سجاتا ہے سنوارتا ہے اس کو ہر طرح سے آسودہ کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن وہ روح اندر سسک رہی ہوتی ہے کمزور ہو رہی ہوتی ہے یہاں تک کہ یہ ماہ مبارک جو تقویٰ کے حصول کا ذریعہ ہے آجاتا ہے تو اب ترتیب بدل جاتی ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک خاص فضل و کرم کا یہ معاملہ کہ ساری توجہ انسان کی اس روحانی وجود اور اس روح کی طرف ہو جاتی ہے کہ جو انسان کے خاکی وجود میں تڑپ رہی ہوتی ہے۔ چنانچہ اس ماہ مبارک کی فضیلت سے ایک خاص انتظام کے تحت شیاطین قید کر دیے جاتے ہیں جنت کے تمام دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور کوئی ایک دروازہ بھی بند نہیں ہوتا اور جہنم کے تمام دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور کوئی ایک دروازہ بھی کھلا نہیں رہتا پھر ندا دی جاتی ہے کہ اے نیکی کے شوقین! آگے بڑھ اور اے بدی کے شوقین اب باز آجا۔ اس ماہ

مبارک میں اللہ کا ایک خاص انعام یہ ہوتا ہے کہ نفل نیکی کا اجر وثواب فرض کے برابر اور فرض کا اجر وثواب 70 فرائض کے برابر کر دیا جاتا ہے، گویا کہ نیکی کے لیے ہر ممکن ترغیب، تشویق اور آسانی پیدا کی جاتی ہے اور گناہ کے تمام دروازے بند ہو جاتے ہیں۔

اس خاص ماحول میں اب وہ مشق شروع ہو جاتی ہے جس کا حاصل تقویٰ ہے کہ نفس اور یہ خاکی وجود جس کو پورا سال آسودہ کر کے زور آور بنایا ہے اس کو ذرا کمزور کرو تا کہ اندر روح کو سانس لینے کا موقع ملے۔ عام دنوں میں معاذ اللہ فجر مشکل ہوتی ہے نیند بہت محبوب ہوتی ہے لیکن اب اس وقت اٹھو جب نیند کے اعتبار سے سب سے زیادہ محبوب وقت ہوتا ہے، اللہ کی طرف سے توفیق ہو گئی تو اٹھو کچھ نوافل کا معاملہ، اللہ تعالیٰ سے راز و نیاز اور اس کے سامنے گڑگڑانے کا معاملہ، پھر برکت والی سحری کھالو تا کہ دن میں عبادت رب کے لیے تقویت رہے پھر جیسے ہی اللہ کا حکم ہو فوراً کھانے پینے اور شہوت سے رک جاؤ اور غروب آفتاب تک رکے رہو، لیکن یہ رکنا جہاں اصطلاحاً کھانے پینے اور شہوت سے ہو وہاں شعوری طور پر تمام گناہوں، معصیت اور نافرمانی سے ہر وقت اور ہر لمحہ بچنے کی کوشش ہو اور کوئی لمحہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں نہ گزرے اور واقعتاً روزہ ڈھال بن جائے تمام گناہوں سے بچنے کے لیے۔ لیکن اگر یہ نہیں ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کو بھوکا پیاسا رکھنا مطلوب ہے اور نہ اس روزے سے بھوک پیاس کے علاوہ کچھ حاصل ہوتا ہے۔ بہر حال ان سب کا حاصل جو تھوڑی بہت تقویٰ کی پونجی سارے دن کے روزے سے حاصل ہوئی ہے اس کو لے کر اب رات کو ایک عظیم الشان عبادت کے لیے کھڑے ہو جاؤ، یعنی نماز تراویح میں قرآن حکیم کی سماعت ہے تقویٰ کی پونجی کے ساتھ اب یہ قرآن حکیم ان شاء اللہ باعث ہدایت بنے گا اب یہ قرآن ہدایت دے گا کہ کامیابی صرف اور صرف اللہ اور اس کے رسول مکرم ﷺ کی غیر مشروط اور کامل اطاعت میں ہے اور کامیابی اور ناکامی کا معیار صرف یہ ہے کہ انسان اللہ کی ناراضگی سے اور جہنم کے عذاب سے بچا لیا جائے اور اللہ کی رضا کے مقام جنت میں بفضل تعالیٰ داخل کر دیا جائے۔

انسان کا اصل مسئلہ یہ ہے کہ وہ بہترین اور ہمیشہ رہنے والی آخرت کے مقابلے میں گھٹیا اور فانی زندگی کو ترجیح دیتا ہے اور ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی کو چھوڑ کر اپنے ہی جیسے دوسرے انسانوں کی غلامی کا طوق گلے میں ڈال لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات اس لیے نہیں بنایا کہ یہ دوسروں کی غلامی میں زندگی بسر کرے بلکہ اس لیے بنایا ہے کہ وہ تمام نوع کی غلامیوں سے آزاد ہو کر صرف ایک اللہ کی بندگی اور ایک رسول کی اطاعت کرے۔

اس ماہ مبارک کی فضیلت اور عظمت اور اس ماہ میں دو عظیم انسانی عبادات یعنی دن کا روزہ اور رات کی تراویح ہے، جس کا حاصل یہ ہے کہ اس ایک ماہ کے اندر انسان میں وہ استعداد پیدا ہو جائے کہ باقی کے گیارہ ماہ اس کی رضا کے حصول کی طرف انسان اپنا سفر جاری رکھ سکے جس میں کہ قدم قدم پر اس دنیا کی چکا چوند سے نفس کی اکساہٹیں ہیں شیطان کے وسوسے ہیں، ان تمام شرورِ نفس سے مقابلے کے لیے ہی یہ مشق ہے جو اس ماہ کرائی جاتی ہے کہ ایک ماہ اللہ کے حکم سے حلال اور مباح چھوڑ دیے تو باقی کے گیارہ ماہ بھی حرام چھوڑ دو جو کہ نسبتاً انسان کے لیے آسان ہو جاتا ہے۔

رمضان المبارک کا پہلا عشرہ رحمت اور دوسرا عشرہ مغفرت اور تیسرا عشرہ جہنم کی آگ سے آزادی ہے جس کی تشریح اس انداز سے کی گئی کہ انسانوں میں کچھ تو ہوتے ہیں کے جن کے دل کی زمین اتنی نرم اور زرخیز ہوتی ہے کہ تھوڑی سے پھوار سے ہی زمین پر کھیتی لہلہا اٹھتی ہے تو ان کے لیے رمضان پہلی رات ہی سے رحمت ہے لیکن کچھ ہوتے ہے جن میں غفلت کا معاملہ ذرا زیادہ ہوتا ہے تو دوسرا عشرہ آتے آتے ان کی بھی مغفرت کی امید ہو جاتی ہے اور کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جن کی بد اعمالیوں سے جہنم کا معاملہ قریب آچکا ہوتا ہے لیکن اس تیسرے عشرے میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ان کی بھی خلاصی ہو سکتی ہے۔ الا ماشاء اللہ!

اللہ تعالیٰ ہمیں اس ماہ مبارک کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس ماہ مبارک میں زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی عبادات کر کے جنت کے حصول اور جہنم سے نجات حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس لیے کہ اللہ کی نعمت جتنی بڑی ہوتی ہے کفران نعمت کی سزا بھی اتنی ہی شدید ہو گی۔

اللہ کے نبی کریم ﷺ ایک مرتبہ منبر پر تشریف لے جا رہے تھے آپ ﷺ نے پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو فرمایا آمین، پھر دوسری سیڑھی پر قدم اطہر رکھا اور فرمایا آمین، پھر تیسری سیڑھی پر قدم رکھا پھر فرمایا آمین۔ پھر آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور جب آپ ﷺ خطبہ سے فارغ ہوئے تو صحابہ کرامؓ نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول ﷺ آج ایک عجیب بات ہوئی کہ آپ نے تین مرتبہ آمین ارشاد فرمایا، اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جبریلؑ میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے تین بددعائیں دیں ہیں اور میں نے ان پر آمین کہا ہے اور یہ بددعائیں کیا ہیں، پہلی بددعا جبرئیلؑ کی زبان سے جو نکلی وہ یہ ہے کہ برباد ہو جائے ہلاک ہو جائے وہ شخص جو ماں اور باپ دونوں کو یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پائے اور ان کی خدمت کر کے جنت نہ کمائے اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا آمین، دوسری بددعا ہلاک و برباد ہو جائے وہ شخص جس کے سامنے آپ ﷺ کا نام لیا جائے اور آپ پر درود نہ پڑھے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا آمین اور تیسری بددعا ہلاک ہو جائے برباد ہو جائے وہ شخص کہ جو رمضان کا مہینا پائے اور اپنی مغفرت نہ کرا سکے آپ ﷺ نے فرمایا آمین! اس حدیث مبارکہ کی سنگینی کیا ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ یہ بددعائیں دینے والے تمام فرشتوں کے سردار ہیں اور ان پر آمین کہنے والے تمام انبیا کے امام ہیں لہذا ان بددعاؤں کی قبولیت میں ادنیٰ درجہ میں کسی شک وشبہ کی بھی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان بددعاؤں کا مصداق بننے سے محفوظ فرمائے۔ اور اپنی تمام نعمتوں کی قدر کرنے کی اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی اور خاص طور پر اس ماہ مبارک کی جس کا حاصل تقویٰ ہے اس کے تقدس اور احترام کی توفیق عطا فرمائے۔ اس ماہ مبارک میں ہم اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور اپنی ریاضتوں سے اپنے اندر وہ استعداد پیدا کرلیں کہ باقی کی زندگی ہم اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں اور گناہوں سے بچ سکیں اور تقویٰ کی صفت اپنے اندر پیدا کرلیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ یہ جنت تیار کی گئی ہے متقین کے لیے۔ (آمین)

حکمت و دانش

دین میں جس علم کے حصول کو فرض قرار دیا گیا ہے اس سے مراد دنیا جہان کے ہر علم کا حصول نہیں ہے۔ کیونکہ دنیا میں تو علوم بے شمار ہیں، ان سب کا حصول نہ ہر انسان کے لیے ممکن ہے اور نہ اس کے لیے ضروری اور فرض ہے۔ جس علم کا سیکھنا ہر ایک کے لیے فرض قرار دیا گیا وہ خداوند تعالیٰ کی شریعت اور خصوصاً اس کے فرائض و واجبات کا علم ہے۔ اس کے ساتھ دوسرے علوم کا اس حد تک حصول، جس حد تک یہ شریعت الٰہی کے احکام اور ان کے مختلف پہلو سمجھنے کے لیے درکار ہو وہ آپ سے آپ ضروری ہو جاتا ہے۔ مثلاً علمِ طبیعیات، علم ریاضی، جغرافیہ، علمِ نجوم و ہیئت، علم سیاست، قانون اور علمِ صنعت و حرفت وغیرہ۔ کیونکہ ان کے کم از کم اصولی علم کے بغیر انسان کی انفرادی و اجتماعی اور عمرانی زندگی کے مسائل کا فہم و ادراک اور ان پر اصولِ شریعت کا انطباق کرنا ممکن نہیں ہے۔ اس سے زائد جس قدر علوم آدمی حاصل کرے وہ مستحسن اور مطلوب ہے فرض نہیں۔ (بحوالہ: کشف المحجوب از شیخ سید علی ہجویریؒ)

اُم الامراض

سلمان شعیب

تمام فرشتے صف در صف کھڑے ہیں۔ یک دم خدائے عزوجل کا حکم سنائی دیتا ہے کہ "آدم کو سجدہ کرو۔" یہ حکم سنتے ہی تمام فرشتے سجدہ میں گر جاتے ہیں۔ لیکن ان میں سے ابلیس جس نے سجدہ کرنے سے انکار کیا۔ یہ ایک جن تھا(سورۃ الکھف:50) جس نے اپنی ریاضت وعبادت کی بدولت فرشتوں کی صف میں جگہ حاصل کی۔ لیکن جب اس وقت اس نے اللہ کے حکم کی نافرمانی کی، تو اس کے اس تکبر کی وجہ سے وہ بارگاہ الٰہی سے راندہ درگاہ ہوا۔اور اس کی اس حرکت پر اسے شیطان کے لقب سے نوازا گیا۔

تکبر "کبر" سے نکلا ہے۔ کبر عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں دوسروں کے مقابلہ میں خود کو بہتر جاننا۔ کبر اولاً دل میں پیدا ہوتا ہے۔ لیکن جب یہ دل سے نکل کر شعور و عمل کا حصہ بن جائے تو وہ تکبر کہلاتا ہے۔اور وہ شخص جو تکبر کا مظاہرہ کرے اسے متکبر کہا جاتا ہے۔ تکبر کو ''ام الامراض'' بھی کہتے ہیں۔یعنی تمام بیماریوں کی جڑ۔ یہ ایسا مرض ہے اگر کسی انسان کو اس کی چھوت لگ جائے تو وہ دیگر روحانی بیماریاں پیدا کر کے اسے نفس امارہ کے جال میں پھنسا دیتا ہے اور وہ معاشرہ میں فتنہ وفساد کا باعث بنتا ہے۔

سورۃ الحشر آیت نمبر 23 میں جہاں اللہ کی اعلیٰ وارفع صفات بیان کی گئی ہیں۔ وہیں ایک صفت "المتکبر" کا بھی ذکر ہوا ہے۔ بڑائی اور کبریائی صرف اللہ ہی کی شان ہے۔اللہ ہر اس شخص سے نفرت کرتا ہے جو تکبر کرتا ہے۔ قرآن میں اللہ تعالی فرماتے ہیں: اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا **"بے شک اللہ تعالی مغرور و متکبر کو پسند نہیں فرماتا۔"**(سورۃ النساء آیت نمبر 36) تکبر اللہ کی چادر ہے اور کسی شخص کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ ربِ کریم کی چادر کو اپنی اوڑھنی بنائے۔

یہ مرض دیمک کی مانند ہے، جب لکڑی میں دیمک لگتی ہے تو بظاہر تو لکڑی میں کوئی خرابی نظر نہیں آتی۔ مگر اندر ہی اندر دیمک اپنا کام دکھا رہی ہوتی ہے۔ اسی طرح تکبر بھی جب کسی انسان میں داخل ہوتا ہے، تو بظاہر اس شخص میں کوئی خرابی نظر نہیں آتی۔ مگر اندر ہی اندر تکبر اس کی پوری شخصیت کو چاٹ چکا ہوتا ہے۔ اور اس کے اندر سے احترام آدمیت ختم ہو جاتی ہے۔

انسان روح اور جسم کا مرکب ہے، جس طرح جسمانی امراض ہوتے ہیں اسی طرح روحانی امراض بھی آدمی کو لاحق ہوتے رہتے ہیں۔اللہ تعالی کا ارشاد ہے: فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا **"پس اس کے اندر نیکی اور بدی کا علم الہام کر دیا۔"**(سورۃ الشمس آیت نمبر 7) چناں چہ ان کا بروقت علاج نہ کیا جائے، تو انسان کے کردار و عمل میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔اسی لیے ایک راستہ یہ بھی ہے کہ اپنے بڑوں کے زیر سایہ رہ کر اپنے نفس کی اصلاح کی جائے۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالی کے لیے ایک درجہ تواضع اختیار کرتا ہے، اللہ تعالی اس کا ایک درجہ بلند فرماتا ہے۔اور جو شخص اللہ کے سامنے ایک درجہ تکبر کرتا ہے، اللہ اس کو ایک درجہ پست کر دیتا ہے حتی کہ اللہ تعالی اس کو سب سے نچلے طبقے میں کر دیتا ہے۔''(سنن ابن ماجہ) اس حدیث میں جہاں تکبر کی مذمت ہے وہیں اس کا متبادل بھی بیان کیا گیا ہے کہ تواضع وانکساری اختیار کی جائے۔

تکبر اپنے آپ کو دوسروں کے سامنے بڑا ظاہر کرنا ہے۔ اس کے برعکس تواضع آدمی کو دوسروں کے سامنے چھوٹا کر کے بڑا کرتی ہے کیونکہ انسان جب اپنی سیرت و کردار سے بلند ہوتا ہے اور تواضع اختیار کرتا ہے، تو وہ بظاہر تو چھوٹا نظر آتا ہے۔ لیکن اصل میں اللہ تعالی اسے اس عمل کی وجہ سے لوگوں کی نظروں میں بڑا کر دیتا ہے۔ آپ اس شخص کا مشاہدہ کر لیں جو تکبر کرتا ہے۔ ظاہراً وہ اپنی گفتگو اور رویہ سے بڑا معلوم ہوتا ہے۔ لوگ اس کی تعریفوں کے پل باندھ رہے ہوتے ہیں اور اسے جھک کر سلام کر رہے ہوتے ہیں۔ مگر ان لوگوں سے تنہائی میں دریافت کیا جائے کہ کیا واقعی تم اسے اس قابل سمجھتے ہو، تو ان کا جواب نفی میں ہوتا ہے۔ وہ اصلاً دل میں اس کو حقیر ہی سمجھتے ہیں۔ الغرض، متکبر لوگوں کی نگاہوں میں تو کمتر ہو ہی جاتا ہے، لیکن تشویشناک امر یہ ہے کہ وہ اللہ کی نظروں میں بھی گر جاتا ہے۔

متکبر کی ایک پہچان یہ ہے کہ وہ ضدی، ہٹ دھرم اور اڑیل ہوتا ہے۔ جب اس کے سامنے حق رکھا جاتا ہے، تو وہ اسے باطل نظریات سے رد کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ شیطان کا عمل بھی یہی تھا، جب شیطان سے کہا گیا کہ آدم کو سجدہ کرے، تو اس نے سجدہ کرنے سے انکار کر دیا۔ جب اللہ نے اس سے پوچھا کہ "تو سجدہ کیوں نہیں کرتا؟" تو اس نے جواب دیا کہ "اے اللہ! تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے، آگ مٹی سے افضل ہے (سورۃ الاعراف: 12،11)۔ گویا شیطان یہ کہنا چاہتا تھا کہ یہ میری شان کے خلاف ہے کہ میں اس مٹی کے پتلے کو سجدہ کروں۔" اس کے برعکس فرشتے بلا چوں وچرا سجدہ میں گر پڑے۔ کیونکہ ان کے لیے خدا کا حکم افضل تھا۔

شیطان تکبر کے نشہ میں ڈوبا ہوا تھا۔ حالانکہ بندگی کا تقاضا یہ ہے کہ جب بھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم سامنے آئے تو بلا تردد اسے قبول کیا جائے۔ لیکن جو نفس تکبر سے لبریز ہوتا ہے وہ اللہ کے حکم کو بھی اپنے خود ساختہ عقلی دلائل سے رد کر دیتا ہے۔ متکبر اپنی ذات کو راستی فکر کا حامل سمجھتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ اس کا ذہن جو کچھ سوچ رہا ہے اس میں کوئی نقص نہیں بلکہ وہ غلط سوچ ہی نہیں سکتا۔ ایسے شخص کے لیے اللہ تعالی معرفتِ حق کے دروازے بند کر دیتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالی قرآن میں ارشاد فرماتے ہیں: **فَلَمَّا زَاغُوٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ "پس جب وہ پھر گئے تو اللہ نے ان کے دل پھیر دیے۔"** (سورۃ الصف: 14) جب حق کے دروازے بند ہو جائیں، تو پھر اس پر کذب غالب آ جاتا ہے۔ اس کی بصیرت سلب کر لی جاتی ہے۔ اس کو صراط مستقیم سے دور کر دیا جاتا ہے۔

تکبر واقعی ایک باطنی مرض ہے، جس کا وقت پر علاج ضروری ہے۔ راقم اوپر دو علاج ذکر کر چکا ہے۔ اول یہ کہ اپنا محاسبہ کیا جائے۔ اپنے روحانی امراض کی نشاندہی کی جائے۔ اور اس کے علاج کے لیے روحانی معالج سے رجوع کیا جائے۔ دوسرا یہ کہ تواضع وانکساری اختیار کی جائے کیونکہ:

پیش خیمہ ہیں تنزل کا تکبر اور غرور
مرتبہ چاہو تو پہلے انکساری سیکھ لو

اس کے علاوہ اس مہلک مرض کے دو اور علاج بھی کیے جا سکتے ہیں۔ اول یہ کہ شکر کے دامن کو تھام لیں۔ اللہ کی ہر ایک نعمت کا شکر بجا لائیں۔ اللہ کا فرمان ہے:

"لئن شکرتم لأزیدنکم" یعنی اگر تم اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرو گے تو وہ تمھیں اور نوازے گا۔ (سورۃ ابراہیم: 7) اللہ کی نعمتیں اتنی ہیں کہ انھیں انگلیوں میں شمار کرنا محال ہے۔ جب انسان کے دل سے شکر کے الفاظ نکلتے ہیں تو یہ الفاظ ظاہر کرتے ہیں کہ میرے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں ہے یہ سب اللہ کا دیا ہوا ہے۔ اور یہی بندگی کا تقاضا ہے۔ اسی طرح اللہ کی بارگاہ میں اپنے گھٹنے ٹیک کر، سر جھکا کر الحاح وزاری کے ساتھ اپنی اصلاح کے لیے دعا کریں۔ جب ایک شخص خلوص نیت اور یکسوئی کے ساتھ دعا کرتا ہے، تو اللہ ضرور اس کی دعا کو سنتا ہے۔ اور اگر دعا میں بندے کے آنسو بہہ جائیں، تو یہ آنسو اللہ کو بہت عزیز ہوتے ہیں۔ اسی لیے دعا کی طاقت کو نظرانداز

نہ کیجیے کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا "الدعاء مخ العبادۃ" یعنی دعا عبادت کا مغز ہے۔(سنن ترمذی) یہ وہ ذریعہ ہے کہ جس سے ہم اپنی فریاد براہ راست اللہ کی بارگاہ میں رکھ سکتے ہیں۔عاجزی اور فروتنی کے ساتھ اپنا دامن پھیلائیے وہ اتنا کچھ دے گا کہ آپ کا دامن چھوٹا پڑ جائے گا۔انشاءاللہ!

شعبۂ مطبوعات کے تحت انجمن خدّام القرآن سندھ کی سالانہ رپورٹ اور تحفۂ رمضان پرنٹ کی گئی

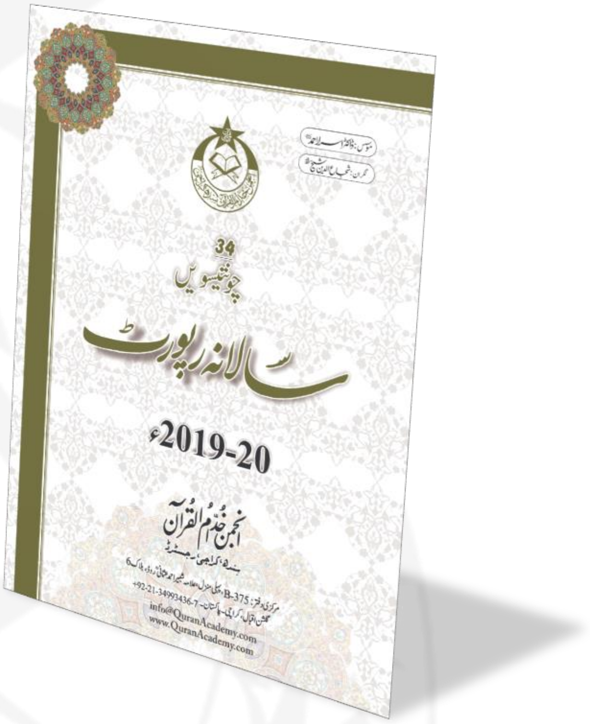

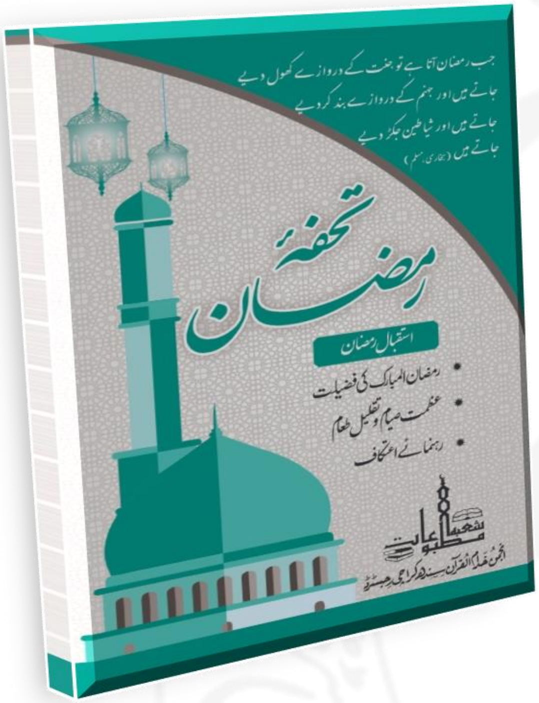

تدریسی سرگرمیاں

قرآن اکیڈمی ڈیفنس

قرآن اکیڈمی ڈیفنس میں الحمدللہ رجوع الی القرآن کورس کی تکمیل بحسن خوبی ہوئی۔ شعبہ خواتین میں ''پیغام قرآن'' کورس آن لائن جاری ہے جبکہ شعبہ خواتین میں ناظرہ کی کلاس بھی آن لائن جاری ہے۔ حضرات و خواتین کے لیے کلاس ''قرآن حکیم سے تعلق بڑھائیں'' اور صرف خواتین کے لیے ''عربی گرامر'' کلاسز جاری ہیں۔ اس ماہ مسجد میں 9 تقاریب نکاح منعقد ہوئیں۔ چار خطبات جمعہ منعقد ہوئے جن کے موضوعات تھے ''اکل حلال کی اہمیت، سود کی حرمت اور خباثتیں (اول و دوئم)، تحفہ معراج سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات۔

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد میں الحمدللہ رجوع الی القرآن کورس کی تکمیل ہوئی 35 طلبہ اور 29 طالبات نے الحمدللہ کورس کی تکمیل کی۔ الحمدللہ خبرنامہ انجمن خدّام القرآن سندھ کراچی کے 26 شمارے شائع ہو چکے ہیں جنہیں بذریعہ واٹس ایپ، ای میل اور سوشل میڈیا ارکان و احباب تک پہنچایا گیا۔ حلقات و دورات دینیہ (شارٹ کورسز) کا سلسلہ بھی الحمدللہ جاری ہے۔ مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ و مدرسۃ البنین والبنات میں تدریس الحمدللہ جاری ہے۔ 20 مارچ کو تنظیم اسلامی حلقہ شمالی سے مشاورتی اسرہ کی رکن خواتین، امیر حلقہ شمالی کی اہلیہ اور اساتذہ کرام کی فیملیز کو مدعو کیا گیا۔ الحمدللہ اس ماہ 15 مختلف اجتماعات اور 9 نکاح مسنونہ کی تقاریب منعقد ہوئیں۔ الحمدللہ اس کے علاوہ شعبہ تصنیف و تالیف کے تحت ناظم و مدیر جناب سید سلیم الدین کے زیر ادارت برقی جریدہ ''ماہانہ خبرنامہ'' بلا تعطل شائع کیا جا رہا ہے۔ اس جریدے میں مختلف علمی و اصلاحی مضامین شائع کیے جاتے ہیں۔ مزید براں مختلف کتابوں کی پروف ریڈنگ بھی اس شعبہ کی ذمہ داری ہے۔ ان دنوں منتخب نصاب کے کچھ حصوں کی پروف ریڈنگ جاری ہے۔ 19 مارچ 2021 کو رجوع الی القرآن کورس کے طلبہ و وابستگانِ ادارہ کے لیے ایک روزہ تربیتی و تفریحی دورہ ایک فارم ہاؤس پر منعقد ہوا۔ جس میں ادارہ ھٰذا سے تقریباً 50 افراد نے شرکت کی۔ اس دورے کا مقصد انجمن خدّام القرآن کے ذیلی مراکز کے وابستگان اور طلبہ کا آپس میں ربط و تعارف کرانا مقصود ہوتا ہے۔ نیز طلبہ کی تربیت کے لیے درس قرآن و حدیث کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔

قرآن اکیڈمی کورنگی

قرآن اکیڈمی کورنگی میں رجوع الی القرآن کورس کی تدریس الحمدللہ اختتام پزیر ہوئی۔ الحمدللہ مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ للبنین والبنات میں تدریس کا عمل جاری ہے۔ مدرسۃ البنین والبنات میں سالانہ امتحان کا انعقاد ہوا۔ 21 مارچ بروز اتوار تقریب دستار بندی و تقسیم انعامات کا انعقاد ہوا جس میں حفظ کی سعادت حاصل کرنے والے 10 طلبہ کی دستار بندی کی گئی۔

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر میں الحمدللہ رجوع الی القرآن کورس کی تدریس کا اختتام ہوا۔ الحمدللہ ہفتہ وار ''دروس اللغۃ العربیہ'' برائے حضرات و خواتین اور ''منتخبات علوم دینیہ'' برائے حضرات میں بھی تدریس کا اختتام ہوا۔ شام کے اوقات میں مختصر دورانیہ کے کورس جاری ہیں۔ اس ماہ رجوع الی القرآن کورس کے طلبہ و وابستگان ادارہ کے لیے تربیتی و تفریحی دورہ کا انعقاد ہوا۔ دوران ماہ انجمن خدّام القرآن کے ممبرز کے ساتھ ایک نشست منعقد کی گئی جس میں ادارہ کی موجودہ سرگرمیوں کا جائزہ پیش کیا گیا۔

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد میں رجوع الی القرآن کورس کی تدریس الحمدللہ مکمل ہوئی۔ دوپہر کے اوقات میں بچوں کے لیے مدرسۃ القرآن برائے قاعدہ وناظرہ جاری ہے۔ شام کے اوقات میں بالغان کے لیے ناظرہ قرآن حکیم کی تدریس جاری ہے۔ دوپہر میں ''منتخب نصاب'' کی آن لائن کلاس الحمدللہ مکمل ہو چکی ہے۔ ''عقیدہ وفقہ'' ویک اینڈ کورس بھی الحمدللہ مکمل ہو چکا ہے۔

قرآن مرکز لانڈھی

قرآن مرکز لانڈھی مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ میں حفظ القرآن اور ناظرہ کی تدریس باقاعدگی سے جاری ہے۔ حفظ و ناظرہ میں سالانہ امتحانات کا انعقاد کیا گیا۔ ایک طالب علم نے حفظ القرآن کی سعادت حاصل کی۔ قرآن مرکز میں جمعہ کے دن بعد نمازِ عشاء پندرہ روزہ درس قرآن معمول کے مطابق منعقد ہوا۔ تجوید القرآن اور آسان عربی گرامر کورسز کی الحمدللہ تکمیل ہوئی۔

دی ہوپ اسلامک اسکول

دی ہوپ اسلامک اسکول میں ”علم کے حوالے سے 4 مسنون دعائیں“ کے عنوان سے اسکول کے اساتذہ کے لیے ایک تربیتی نشست منعقد کی گئی۔ اسکول میں یوم پاکستان پر ایک پروگرام کا انعقاد ہوا۔

نوٹ: عربی، انگلش، فزکس اور ریاضی کے اساتذہ کی ضرورت ہے۔

ماہ رمضان المبارک شہر کراچی میں ہونے والے دورہ ترجمہ قرآن کے مقامات

تنظیمِ اسلامی کے زیرِ اہتمام شہر کراچی میں ہونے والے دورۂ ترجمۂ قرآن کے مقامات

(رمضان المبارک 1442ھ اپریل / مئی 2021ء)

تراویح مع دورۂ ترجمۂ قرآن

1	ڈیفنس سی ویو	مسجد جامع القرآن قرآن اکیڈمی ڈیفنس، اسٹریٹ 34، خیابان راحت، ڈیفنس فیز 6	جناب ڈاکٹر محمد الیاس صاحب	0333-3391020
2	ڈیفنس	قرآن مرکز ڈیفنس 10C کمرشل اسٹریٹ 13، ڈیفنس فیز 2 ایکسٹینشن	جناب کمانڈر سرفراز صاحب	0300-2933734
3	آئی آئی چندریگر روڈ	ہمالان A، نزد جنگ اخبار بلڈنگ وشاہین کمپلیکس، آئی آئی چندریگر روڈ	جناب محمد رضوان صاحب	0333-3870773
4	سوسائٹی	گلستان انیس کلب، بل پارک چورنگی، شہید ملت روڈ	جناب عاطف اسلم صاحب	0321-9221929
5	کورنگی غربی	پرنس لان، نزد VIP گارڈن لکھنو سوسائٹی، مین کورنگی روڈ، کورنگی کراسنگ	جناب محمد سہیل راؤ صاحب	0302-0275546
6	کورنگی وسطی	راج محل لان، متصل چنیوٹ ہسپتال، کورنگی نمبر ڈھائی	جناب عامر خان صاحب	0336-9211177
7	کورنگی شرقی	ملن بینکوئیٹ، پلاٹ نمبر 483,484-B، سیکٹر 35-A، زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4، نزد اویس شہید پارک (شان گرامر اسکول اور سیوی اسکول کے درمیان)	جناب انجینیئر نعمان اختر صاحب	0336-2129166
8	لانڈھی	قرآن مرکز لانڈھی، پلاٹ نمبر 861، ایریا 37/D، نزد رضوان سوئیٹس، بابر مارکیٹ، لانڈھی نمبر 2	جناب محمد ہاشم صاحب	0321-2622063
9	اختر کالونی	ریڈیسن میرج لان KPT انٹرچینج بالمقابل ڈیفنس فیز 7 ایکسٹینشن نزد امتیاز سپر مارکیٹ، PSO پیٹرول پمپ	جناب محمد نعمان صاحب	0300-2321278
10	فیڈرل بی ایریا	مسجد جامع القرآن، قرآن اکیڈمی یاسین آباد، ایف بی ایریا، بلاک 9 کراچی	جناب سلیم الدین صاحب	0313-4455515
11	نیو کراچی	رائل پیلس، سیکٹر L-11، نارتھ کراچی	جناب محمد ارشد صاحب	0300-3631491
12	نارتھ ناظم آباد	CASEMENTO بینکوئٹ بلاک ایل نارتھ ناظم آباد	جناب سید فاروق احمد صاحب	0332-0264763
13	ناظم آباد	مرحبا بینکوئٹ۔ ناظم آباد نمبر 4 نزد امتیاز سپر اسٹور	جناب مفتی طاہر عبداللہ صاحب	0300-2340786
14	شاہ فیصل	ٹل ماسٹر اسکول، ای سی 50 گلی نمبر 1 آصف آباد، گرین ٹاؤن شاہ فیصل	جناب محمد حسین صاحب	0302-2272390
15	ملیر	شان مغلیہ لان، ماڈل کالونی، جناح ایونیو روڈ	جناب ڈاکٹر انوار علی صاحب	0321-2285905
16	گلشن اقبال	پی آئی اے ایم (PIAM) بینکوئٹ نزد ایکسپو سینٹر، بلاک 16 گلشن اقبال	جناب راشد حسین شاہ صاحب	0300-8273916
17	گلشن اقبال	نیو سٹی لان، بلاک 2-13D گلشن اقبال	جناب ڈاکٹر سعد اللہ صاحب	0300-8273916
18	گلزار ہجری	ایم سی سی لان، ملک سوسائٹی، نزد فاروقیہ چوک، اسکیم 33 گلزار ہجری	جناب سید یونس واجد صاحب	0333-2194114
19	گلستان جوہر	The Venue Banquet، راشد منہاس روڈ، متصل عسکری 4	جناب انجینیئر عثمان علی صاحب	0321-9295691
20	گلستان جوہر	حسن بینکوئیٹ، بالمقابل زرعی ترقیاتی بنک، نزد Contenental بیکری بلاک 15	جناب عزیز غفر صدیقی صاحب	0333-2192439
21	صفورہ چورنگی	کاسا (KASA) لان، KESC ایمپلائز سوسائٹی، نزد رم جھم ٹاور صفورہ چورنگی	جناب عمر انعام جعفری صاحب	0332-3794216

تراویح مع خلاصۂ مضامین قرآن

1	کلفٹن	سیفرون میرج لان، نزد گلف شاپنگ سینٹر تین تلوار، مین کلفٹن روڈ	جناب شارق عبداللہ صاحب	0333 3367704
2	ڈیفنس	P-34/2، 9th ایسٹ اسٹریٹ، فیز 1، ڈیفنس	جناب شرجیل عالم صاحب	0314-2578633
3	سرجانی ٹاؤن	حبا لان، پلاٹ نمبر SB-161، سیکٹر 4B، سرجانی ٹاؤن، نزد کریمی چورنگی	جناب منصور روفی صاحب	0323-2988703
4	بفرزون / شادمان	پلاٹ نمبر 1D-7، سیکٹر 16-A، بفرزون نزد دیسکول پٹرول پمپ، قریب نمک بینک	جناب سیف الرحمٰن صاحب	0316-2881707
5	اورنگی ٹاؤن	تاج پیلس گلشن بہار نزد جرمنی اسکول سیکٹر نمبر 16 اورنگی ٹاؤن	جناب آغا آصف صاحب	0332-2423730
6	بلدیہ ٹاؤن	علی کیسل میرج لان، پلاٹ نمبر C3 سیکٹر D-3، بالمقابل رحمانیہ مسجد، سعید آباد، بلدیہ ٹاؤن	جناب محمد عمران صاحب	0311-0828722
7	گلشن معمار	تابش لان، پلاٹ نمبر C-7 سیکٹر X-1، گلشن معمار	جناب طارق امیر پیرزادہ صاحب	0345-2281253
8	نارتھ ناظم آباد	مسجد عثمان، بلاک H لنڈی کوتل چورنگی، رشید ترابی روڈ، نارتھ ناظم آباد	جناب طلحہ جمیل صاحب	0314-2110842
9	بفرزون / شادمان	جامع مسجد شادمان، سیکٹر B 14 شادمان ٹاؤن	جناب وقاص قائم خان صاحب	0300-8989711
10	شاہ فیصل	طاہرہ اشرفی ہال، نزد عثمان میڈیکل کمپلیکس، شاہ فیصل کالونی نمبر 2	جناب سید محمد اویس نسیم صاحب	0333-2392278
11	سعود آباد	Oxford English Public School انڈس مہران سوسائٹی، نزد فاروق مسجد، ملیر	جناب سید وجاہت علی صاحب	0331-2194184
12	گلشن حدید	شہباز پارک، عقب L-4 مارکیٹ، گلشن حدید فیز 2	جناب محمد ظہیر صاحب	0345-8715600
13	PECHS	فورلینڈ کراچی، بالمقابل آوٹی ٹیرس موٹرز، علامہ اقبال روڈ، PECHS بلاک 2	جناب فیصل منظور صاحب	0321-2633000
14	گلشن اقبال	مسجد عثمان، فاران کلب نزد نیشنل اسٹیڈیم	جناب غلام مصطفیٰ بٹ صاحب	0300-2927138
15	گلزار ہجری	جامع مسجد الفرقان، کراچی یونیورسٹی ایمپلائز سوسائٹی اسکیم 33	جناب جلال الدین اکبر صاحب	0321-9280110
16	گلشن اقبال	The Banchmark School, E-82، بلاک 4، گلشن اقبال	جناب وقاص مبین خان صاحب	0300-07550110
17	گلستان جوہر	قرآن انسٹیٹیوٹ جوہر، بیسمنٹ سالکین بیرا اپارٹمنٹ، بلاک 14، گلستان جوہر	جناب توحید خان صاحب	0301-8215545
18	گلشن جمال	مسجد بلال گلشن جمال	جناب عبدالحفیظ صاحب	0332-3217297

مکتبہ پر دینی کتب، USB / Memory Card رعایتی قیمت پر دستیاب ہوں گی۔

خصوصی محاضرات

قرآن اکیڈمی ڈیفنس: گزشتہ ماہ خصوصی محاضرہ کے تحت ''غسل میت (تجہیز و تکفین)''اور ''زکٰوۃ کے تفصیلی احکامات'' کے موضوع پر لیکچرز کا انعقاد کیا گیا جبکہ فکر اسلامی کے تحت ''جہاد فی سبیل اللہ'' کے موضوع پر لیکچر منعقد ہوا۔

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد: گزشتہ ماہ خصوصی محاضرہ کے تحت ''غسل میت (تجہیز و تکفین)'' کے موضوع پر لیکچر منعقد ہوا جس میں تدریس کے فرائض ناظم تعلیم قرآن اکیڈمی یٰسین آباد جناب عاطف محمود صاحب نے ادا کیے۔

قرآن اکیڈمی کورنگی: گزشتہ ماہ خصوصی محاضرات کے تحت ''غسل میت (تجہیز و تکفین)''، ''اسلامک سافٹ ویئر اور ویب سائٹ'' کے عنوان سے لیکچرز منعقد ہوئے۔ فکر اسلامی کے تحت ''اسلام کی نشاۃ ثانیہ کرنے کا اصل کام'' کے عنوان سے بانی محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے وڈیو لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر: گزشتہ ماہ خصوصی وفکری محاضرات میں ''غسل میت (تجہیز و تکفین)اور ''جہاد فی سبیل اللہ''کا انعقاد ہوا۔

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد: گزشتہ ماہ خصوصی و فکری محاضرات میں ''ابلیس کی مجلس شوریٰ''، ''غسل میت (تجہیز و تکفین)''، ''تزکیہ نفس''اور ''اسلام کی نشاۃ ثانیہ کرنے کا اصل کام''پر لیکچرز کا انعقاد ہوا۔

شعبۂ سمع و بصر

قرآن فورَم:

قرآن فورَم کے عنوان سے جاری ٹاک شوز میں قرآنِ حکیم کی ان تمام آیات کو زیرِ گفتگو لایا جاتا ہے جن کا آغاز یَا اَیُّھَا الَّذِینَ آمَنُوا سے ہوتا ہے۔اس پروگرام میں جناب محمد نعمان صاحب میزبانی کے فرائض سرانجام دیتے ہیں جبکہ امیر محترم و نگرانِ انجمن جناب شجاع الدین شیخ صاحب بطور مہمان شریک ہوتے ہیں۔ یہ پروگرام میٹرو وَن نیوز چینل پر ہر جمعہ دوپہر 1 بجے نشر ہوتا ہے۔اس کے علاوہ قرآن اکیڈمی کے آفیشل فیس بک پیج اور یوٹیوب چینل پر بھی ہر ہفتہ رات 8 بجے باقاعدگی سے اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔ماہِ مارچ 2021ء میں درجِ ذیل موضوعات پر پروگرام ریکارڈ کیے گئے:

نکاح اور طلاق کے احکام—حصہ دوم (سورۃ الاحزاب آیت 49 کی روشنی میں)　　گھر والوں کی تربیت (التغابن:14 اور المنافقون:9 کی روشنی میں)

سربراہِ خاندان کی ذمہ داری (سورۃ التحریم آیت 6 کی روشنی میں)

سلسلہ وار درسِ قرآن:

جناب شجاع الدین شیخ صاحب کا سلسلہ وار درسِ قرآن ہر اتوار سہ پہر 3 بجے قرآن اکیڈمی کے آفیشل فیس بک پیج اور یوٹیوب چینل پر نشر کیا جاتا ہے۔ گزشتہ ماہ درجِ ذیل موضوعات پر دروسِ قرآن ریکارڈ کر کے نشر کیے گئے:

سورۃ التحریم آیت 8　　　　سورۃ التحریم آیات 9 تا 12

تذکیر... برائے رفقائے تنظیمِ اسلامی:

رفقائے تنظیم اسلامی کے لیے جناب شجاع الدین شیخ صاحب کی جانب سے "تذکیر" کے عنوان سے مختصر پیغام پر مشتمل ویڈیوز کے سلسلہ میں گزشتہ ماہ رفقائے تنظیمِ اسلامی کے مطلوبہ اوصاف کے ضمن میں "چھٹا وصف: داعی الی اللہ" ریکارڈ کر کے مرکز ارسال کیا گیا۔

تنظیم اسلامی کی سود کے خلاف مہم:

تنظیم اسلامی کے تحت سود کے خلاف مہم کے لیے درجِ ذیل ویڈیوز تیار کر کے مرکز ارسال کی گئیں:

سود کے خلاف ہونے والی کوششوں کی تاریخ (مختصر رپورٹ)　　سود کا خاتمہ—کوئی تو کھڑا ہو (شجاع الدین شیخ صاحب)

حرمتِ سود—کرنے کے کام (شجاع الدین شیخ صاحب)

خطباتِ جمعہ:

ماہِ مارچ 2021ء میں جامع مسجد شادمان میں ہونے والے درجِ ذیل موضوعات پر خطباتِ جمعہ کی آڈیو ریکارڈنگز مرکز ارسال کی گئیں:

صبر (مومنانہ زندگی کا لازمی جُز)　　گناہوں سے اجتناب— منکرات کے خاتمہ کا اہتمام　　اللہ کے حضور توبہ　　تخلیقِ انسانی- محاسبہ—اخلاص

اغراض ومقاصد انجمن خدام القرآن، سندھ، کراچی

انجمن خدّام القرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے قیام کا مقصد و منبع ایمان اور سرچشمۂ یقین قرآنِ حکیم کے علم و حکمت کی وسیع پیمانے اور اعلیٰ علمی سطح پر تشہیر و اشاعت ہے۔ تاکہ اُمت مسلمہ کے فہیم عناصر میں تجدید ایمان کی ایک عمومی تحریک برپا ہو جائے اور اس طرح اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور غلبۂ دینِ حق کے دورِ ثانی کی راہ ہموار ہو سکے۔

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے اغراض و مقاصد:

☆ عربی زبان کی تعلیم و ترویج؛

☆ قرآن مجید کے مطالعے کی عام ترغیب و تشویق؛

☆ علومِ قرآنی کی عمومی نشر و اشاعت؛

☆ ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم و تربیت جو تعلّم و تعلیمِ قرآن کو اپنا مقصدِ زندگی بنا لیں اور

☆ ایک ایسی قرآن اکیڈمی کا قیام جو قرآنِ حکیم کے فلسفہ و حکمت کو وقت کی اعلیٰ ترین علمی سطح پر پیش کر سکے۔

مرکزی دفتر انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی، رجسٹرڈ B-375 علامہ شبیر احمد عثمانی ؒ روڈ، بلاک 6 گلشن اقبال، کراچی۔ فون نمبر 021-34993436-7